38206-روزہ دار کا مٹھاس والی چیونگم چبانا

سوال

میں نے سنا ہے کہ چیونگم یا چبانے والی چیز رمضان میں استعمال کرنی جائز نہیں، اس نتیجہ پر کس طرح پہنچا گیا؟
اور اگر چیونگم کا استعمال حرام ہے تو اس کے بدلے میں کون سی چیز میری لیے استعمال کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

ظاہر یہ ہوتا ہے کہ سائل کی مراد عصر حاضر میں چبائی جانے والی چیونگم ہے جو کہ نرم مادہ جس میں غالب طور پر مٹھاس اور مصنوعی ذائقوں پر مشتمل ہوتا ہے، اس کے چبانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس لیے کہ مٹھاس والے مادے اور چیونگم میں پائے جانے والے ذائقہ جات مع لعاب کے ساتھ تحلیل ہوکر پیٹ میں جاتے ہیں، اور اس میں کوئی شک نہیں اس طریقہ سے انسان کا روزہ ختم ہوجاتا ہے کیونکہ اس کے پیٹ میں اِذا داخل ہورہی ہے، لیکن اگر اس میں کوئی ایسا مادہ یا چیز نہ پائی جائے جو لعاب کے ساتھ تحلیل ہوکر پیٹ میں جاتی ہو تو اس سے روزہ ختم نہیں ہوگا.

اور رہا یہ کہ چبانے کے متبادل کا اگر تو اس کے استعمال سے منہ کی بو کو بہتر بنانا مقصود ہے تو اس کا نعم البدل مسواک ہے کیونکہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت بھی ہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ کلی کی جائے تاکہ منہ سے بو کے اثار جاتے رہیں، یا پھر ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کی جاسکتی ہے لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ اس میں سے اس کے حلق کے نیچے پیٹ میں کوئی چیز داخل نہ ہو، اگر اسے پیٹ میں کچھ داخل ہونے کا خدشہ ہو تو وہ اسے استعمال نہ کرے.

میرے عزیز بھائی آپ اپنے علم میں رکھیں کہ پیٹ خالی ہونے کے سبب سے نکلنے والی بو جس سے بعض اوقات انسان تکلیف بھی محسوس کرتا ہے مسواک وغیرہ کے استعمال سے زائل نہیں ہوتیں کیونکہ یہ تو روزے کی بنا پر پیٹ کے اندر سے نکلی رہی ہے اور یہ بو اللہ تعالی کو کستوري کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے.

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالی کے ہاں کستوري کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے) صحیح بخاري (5583) صحیح مسلم (1151) اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (22913) کا جواب ضرور دیکھیں.

لکین اگر چیونگم کے استعمال سے جبڑوں کا علاج مقصود ہے کہ اس کی حرکت جاري رہے تو اس کا تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (38552) کا جواب مراجعہ کریں.

واللہ اعلم.